اعزاز و اکرام کی فکر دامن گیر رہتی تھی کہ انھیں پورے اعزاز و اکرام سے نوازا جائے اور ان کے ساتھ خصوصی طور پر عزت و وقار کے ساتھ پیش آیا جائے۔ اس لیے بھی انھوں نے اورین پلس میں مرشد کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے میں کوئی کسر چھوڑ نہ رکھی تھی۔ مرشد یہاں موجود حکومتی عہدے داران میں سے کسی طرح کم حیثیت نہ تھے، اگرچہ دوسرے لوگ اپنی حکومتوں اور سرکاری خزانوں کو بے دریغ لٹا رہے تھے اور پیسے کو مالِ غنیمت جان کر بے دریغ خرچ کر رہے تھے۔ لیکن اخوان اپنے قائد پر جان چھڑکتے تھے اور ان کی تابع داری میں کوئی کمی نہیں آنے دیتے تھے۔

آدھی رات گزرنے کے بعد عمر بہاء الامیری (شامی وزیر مملکت، بعدازاں پاکستان میں شام کے سفیر) نے ہمیں آرام کی دعوت دی۔ مرشد کا رعب اتنا تھا کہ جب وہ اورین پلس کے دروازے پر کھڑے تھے، انھوں نے وہیں سے عمر امیری کو زور سے آواز دے کر بلایا اور ان سے کہا: ''بھائی، ہم رات ایسی خوش نما جگہ پر نرم و گداز بستر پر گزاریں اور خوب لذیذ کھانے کھائیں اور ہمارے مجاہد بھائی فلسطین کے مہاجر کیمپوں میں کس مپرسی کے عالم میں ہوں۔ ہم یہاں شام میں مزے اڑائیں اور ہمارے بھائی کھلے آسمان تلے پڑے ہوں۔ واللہ! اپنے کسی بھائی کے گھر، چٹائی پر ہاتھ کا تکیہ بنا کر اور اپنی عبا اوڑھ کر سونا، مجھے دنیا و مافیہا سے زیادہ پسند ہے''۔

○ **جذبۂ اخوت**: میرا ایک قریبی عزیز بیمار پڑ گیا۔ بہت سے ڈاکٹروں نے اس کا چیک اَپ کیا لیکن مرض کی تشخیص نہ ہو سکی۔ میں نے ایک اخوانی ساتھی ڈاکٹر محمد سلیمان سے اس کا تذکرہ کیا، وہ فوراً ان کے ہاں پہنچ گئے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھوں مریض کو شفایاب کر دیا۔ مرشد بھی مبارک باد دینے کے لیے ان کے ہاں گئے اور اللہ تعالیٰ سے ان کے لیے صحت و عافیت کی دعا کی۔ گفتگو کے دوران انھیں پتا چلا کہ یہ تمام مساعی ڈاکٹر سلیمان کی ہیں تو انھوں نے مجھے خفگی سے دیکھا۔ گویا وہ مجھے علیحدگی میں تنبیہ کرنا چاہتے تھے۔ وہاں سے اُٹھ کر آئے تو انھوں نے مجھ سے کہا: ''سعد! تم نے مجھے ڈاکٹر سلیمان کے علاج کا بتایا نہیں......؟ کیا یہ مناسب نہ تھا کہ میں اپنے اس بھائی کا شکریہ ادا کرتا؟ دوسری بات یہ ہے کہ میں نے تم سے کبھی کوئی بات نہیں چھپائی اور میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ وعدہ کر رکھا ہے کہ میں تم سے کوئی چیز نہیں چھپاؤں گا، تمھیں بھی اسی طرح مجھ سے کوئی چیز نہ چھپانے کا وعدہ کرنا چاہیے''۔ میں نے حیرانی سے سوال کیا: ''کیا اس طرح کے

چھوٹے چھوٹے معاملات میں بھی؟'' انھوں نے جواب دیا: ''ہاں، اس طرح کے معاملات میں بھی''۔ یہ کوئی چھوٹا معاملہ نہیں ہے اللہ کی خاطر بھائی چارے اور خیر خواہی کو ترویج دینا اور اس کی حوصلہ افزائی کرنا ہے، جس جماعت میں بھی یہ عام ہو جائے وہ اللہ تعالیٰ کی خوش نودی ضرور حاصل کرلے گی''۔

○ ہم نہیں بدلتے: ہم ایک دعوتی مشن پر مصر کے مغربی اضلاع میں ان کے ہمراہ تھے۔ اگلے دن ظہر کے وقت ہم نے ایک بادبانی کشتی لی، تاکہ دریاے نیل پار کر کے محمودیہ جاسکیں۔ سورج آگ برسا رہا تھا' سخت جھلسا دینے والی گرمی اور نہایت حبس والا موسم تھا۔ ہوا بالکل نہیں چل رہی تھی۔ ملاح اپنا پورا زور لگا رہا تھا پھر بھی کشتی نہایت آہستگی سے چل رہی تھی، کشتی کے بادبانوں کی وجہ سے کچھ دیر آگے کی طرف اور کچھ دیر کے لیے پیچھے کی طرف سایہ ہو جاتا تھا۔ سخت پریشانی کے عالم میں ہم آسمان سے برستی آگ سے بچنے کے لیے جدھر سایہ ہوتا اس کی طرف لپکتے۔ دوسری طرف ہمیں مرشد کی فکر لاحق تھی جو اپنی جگہ بیٹھے خاموشی سے ہمیں ایسا کرتا دیکھ رہے تھے۔ ہم نے کشتی میں کوئی جگہ ایسی نہ چھوڑی جہاں جا کر نہ بیٹھے ہوں۔ کچھ وقت گزرنے کے بعد بالآخر سایہ اس جگہ آ کر رک گیا جہاں مرشد بیٹھے ہوئے تھے۔ انھوں نے ہمیں یہ کہتے ہوئے اس جگہ بلا لیا، اور ان کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی: ''آپ ہی ہماری طرف آجائیں ہم جگہ نہیں بدلتے''۔

○ مددگار: ہم مکہ سے نکل کر مدینہ کی طرف روانہ ہوئے۔ وفد میں خاصی تعداد میں لوگ موجود تھے۔ قافلہ روانہ ہوا' سامان کی گاڑیاں آگے آگے تھیں۔ اس کے بعد خواتین کی بسیں تھیں اور ان کے ساتھ اخوان کے مرد حجاج کی گاڑیاں تھیں اور ان سب کے بالکل آخر میں ہماری چھوٹی گاڑی تھی۔ ہمارے ساتھ مرشد کی والدہ محترمہ اور ان کے بھائی عبدالرحمٰن البنا بھی تھے۔ اتنے میں رات ہوگئی۔ سخت اندھیرا ہو گیا جس نے ہر طرف سے صحرا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اچانک ہماری چھوٹی گاڑی ریت کے ایک ٹیلے میں دھنس گئی۔ ڈرائیور کی کوشش تھی کہ کسی طرح گاڑی نکل جائے اور قافلے کے ساتھ سفر جاری رہے۔ لیکن ہم سمجھ گئے کہ گاڑی کو نکالنے کے لیے ہماری مدد کی ضرورت ہے۔ مرشد کی والدہ کو گھبراہٹ شروع ہوگئی۔ یہ ان کی عمر کا تقاضا تھا، وہ ہماری مدد نہیں کرسکتی تھیں۔ بھائی عبدالرحمٰن کو بھی تکلیف شروع ہوگئی۔ اپنی بغل میں زخم کی وجہ سے وہ اس

مشکل کام میں شریک ہونے سے قاصر تھے اور ڈرائیور کے لیے اسٹیرنگ چھوڑنا ممکن نہیں تھا۔ اب رہ گئے مرشد اور میں۔ تب میں نے دیکھا کہ مرشد پورے حوصلے کے ساتھ اپنی جگہ سے اٹھے۔ وہ زبان سے پرجوش کلمات ادا کرتے جاتے تھے۔ میں نے بھی مرشد کی طرح جبہ اتار دیا اور سر پر رومال رکھ لیا۔ وہ گاڑی سے اتر چکے تھے میں بھی گھوم کر گاڑی کی پچھلی طرف آ گیا۔ میں ان کی بات غور سے سن رہا تھا، وہ کہہ رہے تھے: ''ہمیں پہلے تو ٹائروں کے آگے سے ریت ہٹانی پڑے گی، پھر ہم کچھ پتھر لا کر ٹائروں کے آگے رکھ دیں گے۔ ڈرائیور گاڑی گھمائے گا اور ہم پوری قوت سے آگے دھکا دیں گے''۔ مرشد کے ہاتھ مجھ سے زیادہ تیزی کے ساتھ یہ سب کچھ کرتے دکھائی دیتے تھے۔ جب کام پورا ہو گیا تو انھوں نے ڈرائیور کو مخاطب کرتے ہوئے زور سے آواز لگائی: ''سالم! گاڑی گھماؤ''۔ سالم نے گاڑی گھمائی، امام البنا نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے کہا: ''میں اور آپ، دونوں گاڑی کو آگے دھکا دیں گے''۔ ہم نے دھکا دیا اور گاڑی چل پڑی۔ یہ کہتے ہوئے میری نگاہوں میں وہ پورا منظر گھوم رہا ہے، جب دھکا لگاتے وقت مرشد کے چہرے سے پسینے کے قطرے ٹپک رہے تھے اور صحرا کی ریت سے ان کا چہرہ اَٹا ہوا تھا۔ گاڑی کی روشنی میں ان کی یہ حالت دیکھ کر میرے سامنے ان کی عظمت اور بھی زیادہ نکھر کر سامنے آ گئی۔

○ **پیارا بھائی:** ایک دن میرے دل میں یہ خیال ابھرا کہ میں مرشد کو اپنی ایک یادگار تصویر پیش کروں، جو میں نے ایک خاص موقع پر کھینچی تھی، جب ۱۹۴۶ء میں عیدمیلادالنبیؐ کے موقع پر مجھے بلاوجہ گرفتار کیا گیا تھا۔ بعد میں جب مقامی جیل سے میری رہائی عمل میں آئی، اس وقت کھینچی ہوئی اس تصویر کے پیچھے تعارفی کلمات لکھے تھے: ''جری قائد کی طرف ___ بہترین مرشد کی طرف ___ پیارے بھائی کی طرف ___ '' میں نے یہ تصویر پیش کی جسے انھوں نے قبول کیا۔ مرشد نے تصویر کی پشت پر لکھے کلمات پڑھے ہی تھے کہ انھوں نے اپنا سر اٹھایا۔ ان کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے تھے۔ چہرہ جذبات سے چمک رہا تھا۔ خوشی اور عاجزی کی ملی جلی کیفیت میں انھوں نے مسکراتے ہوئے کہا: ''میرے عزیز، مجھے پیارا بھائی کہہ دینا ہی کافی تھا''۔ (مجلة الدعوة، ۱۳ فروری ۱۹۵۱ء)

***

SINCE 1979
سنڈپ
قدرتاً بہتر
SUNDiP
Halal
TOMATO
Ketchup
550g
Net Weight
SUNDiP
MIXED
SUNDiP
Apple Jam
نورس
کیچپ، اچار، جام،
نورس اور بہت کچھ...
Naurus (Pvt.) Limited C-1/B, S.I.T.E., Karachi- 75700 - PAKISTAN

چلے ہیں قافلے سفرِ حجاز کو

آیئے عمرہ کی سعادت حاصل کریں

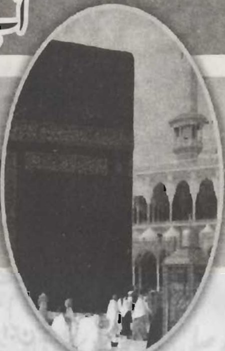

پاک و سعودی حکومت کے مطابق

معتمرین عمرہ کی ریکارڈ تعداد کو خدمات مہیا کرنے والا ادارہ

الھدیٰ ٹریولز اینڈ ٹورز پرائیویٹ لیمیٹڈ

ویزہ ٹکٹ حرم کے قریب رہایش

لگژری ٹرانسپورٹ زیارات

اللہ کے گھر اللہ کے مہمانوں کو پہنچانے اور مناسک کی ادائیگی میں

خدمت کا بہترین نیٹ ورک ایک منظم پُرجوش تجربہ کار ٹیم کے ساتھ

الھدیٰ

ٹریول اینڈ ٹورز

چیف ایگزیکٹیو
شاہد محمود انور

شارع المسیال مکہ مکرمہ ۔ سعودی عرب
Mob:00966-502508726,506610013,
Tel: 00966-5728166,5738665
00966-5428937,5482305

Holly Makkah
Sharah Al-Misyal Makkah, Saudi Arab
E-mail: smaqh@hotmail.com

کراچی
G-24 صائمہ ٹریڈ سینٹر آئی آئی چندریگر روڈ کراچی
Tel:021-2211175.2620995-6
Mob: 0300-2437630

اسلام آباد
آفس نمبر 8 مشتاق مینشن، نزد طارق ہوٹل، بلیو ایریا اسلام آباد
Tel: 051-2870693-4
Mob: 0333-5130925

لاہور
آفس نمبر 3، فرسٹ فلور، فن دیوا آرکیڈ شملہ پہاڑی ڈیوس روڈ لاہور
Tel: 042-6300833,6300834
Mob: 0300-4230025

سیالکوٹ
آفس نمبر 20، کشمیر سینٹر، کچہری روڈ، سیالکوٹ
Tel: 052-4298275
Mob: 0301-6118067

PYRAMEDIA

ہر معاملے میں ہمیشہ سچ بولیئے، اپنی زندگی کو آسان بنایئے دنیا سے خوفزدہ نہ ہوں لوگوں
سے مت ڈریئے صرف اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے ڈریں۔ آج سے عزم کیجئے کہ مجھے ہمیشہ سچ
بولنا ہے۔ اللہ رب العزت کی طرف سے دنیاو آخرت کی انتہائی کامیابیاں آپ کے
قدموں میں ہونگی

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۰ ۷ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ط

اے ایمان والوں! اللہ سے ڈرواور سیدھی سیدھی سچی باتیں کیا کرو، تا کہ اللہ تمہارے کام
سنواردے اور تمہارے گناہ معاف فرمادے۔

(سورۃ: احزاب، آیت: ۷۱، پارہ: ۲۲، ترجمہ: تفسیر ابن کثیر)

مایہ ناز تکنیکی ماہرین کی زیرِنگرانی موجودہ دور کی جدید ٹیکنالوجی کے مطابق
پاکستان میں تیارکردہ

CNG DISPENSER & PRIORITY PANEL

ملک بھر میں 50 سے زائد شہروں میں شاندار کامیابی کا حامل

AEI DIGITAL CNG DISPENSER

According to International Safety & Accuracy Standards

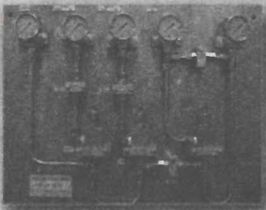

PRIORITY PANEL
AEI's 2 & 3 Line Priority Panel
Automatic Prefrential Sequence
with Priority Top Up Features

GET NEW TECHNOLOGY FIRST!

Model No:LS-02

Matchless Features
- Latest I.T. & Communication Technolgy only Available in AEI CNG Dispenser
- Accurate PRE-SET Filling
- 100% Reliable Breakaway

HDIP Aproved & Certified

OGRA Aproved

ADVANCE ELECTRONICS INTERNATIONAL
L/21-D, Block-21, F.B.Industrial Area, Rashid Minhas Road,Karachi-75950 Pakistan.
Tel#92-021-6339597 / 6335809 / 6371825., Fax#92-021-6339794.
Contact for Sales & After Sales Services: 0333-2373345, 0334-4229512, 0334-4220513, 0302-2887900, 0333-2373341
0334-3961469, 0333-9399872, 0334-9989589, 0346-9034017, URL: http://www.aei-co.com, Email: info@aei-co.com
Mailing Address:G.P.O. Box. 348, Karachi-74200, Pakistan.

Advance Electronics International

اخوان' تربیت کا ایک زاویہ

ڈاکٹر بشریٰ تسنیم ○

دورِ آدم علیہ السلام ہو کہ حضرت نوح علیہ السلام کا زمانہ، بنی اسرائیل کا سلسلۂ نبوت ہو یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا تا قیامت زمانہ، اللہ تعالیٰ نے ازل سے ابد تک فلاح و خسران کا ایک ہی پیمانہ متعین کیا ہے۔ خلافت راشدہ کے زمانے کو ایک صدی بھی نہ گزری تھی کہ خود شمع اسلام کے پروانے حرص و ہوس کی آگ بھڑکانے لگے۔ مگر اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے کہ یہ چراغ کبھی گل نہ ہوگا۔ انبیا کی بعثت کا سلسلہ ختم ہونے کے بعد وہ رحمٰن و رحیم ذات اپنے برگزیدہ بندوں کو شمع ہدایت دے کر انسانوں کو بھٹکنے سے بچاتی رہے گی۔

۱۲ویں صدی ہجری میں جب عالم اسلام کی حالت دگرگوں ہو رہی تھی اور تاریخ جاہلیت کا سبق دہرا رہی تھی۔ رب رحیم نے ہندستان میں سید احمد شہید اور سید اسماعیل شہید کو شجر اسلام کی آب یاری کے لیے چنا، ان کا خون بالاکوٹ کی سرزمین کو سیراب کر رہا تھا تو ادھر شیخ محمد بن عبدالوہاب بن سلمان سرزمین عرب کو اندھیاروں سے نکالنے میں مصروف تھے۔ وقت کے ساتھ ساتھ یہ قافلہ اپنی منزل کی طرف رواں دواں رہا اور اللہ تعالیٰ نے ہر دور کے ارتقا کے ساتھ اور نئی جہت کے ساتھ اپنے بندوں کی رہنمائی کے لیے شمع رسالتؐ کے پروانوں کا انتظام فرمایا۔

یہ مغربی کفر و استبداد کا زمانہ تھا جب اللہ تعالیٰ نے 'ملا کی اذاں' اور 'مجاہد کی اذاں' کو واضح کرنے کے لیے برعظیم میں علامہ اقبال اور سید مودودی جیسے مفکر اسلام کی آواز کو شرق و غرب میں

○ شارجہ